اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن، اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

دُرود شریف کی فضیلت

حضرت ابو العبّاس اُقْلِیْشی رحمۃ اللہ علیہ کو بعدِ وفات کسی نے خواب میں جنت میں دیکھا تو پوچھا: آپ نے یہ مقام کیسے پایا؟ انھوں نے جواب دیا: اپنی کتاب اَلْاَرْبَعِیْن میں **کثرت سے دُرود شریف** لکھنے کی وجہ سے۔(القول البدیع ص ۴۶۷ مُلخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ

شرکاء: اراکینِ شوریٰ، نگرانِ صوبائی مشاورت، نگرانِ ڈویژن مشاورت، نگرانِ ڈسٹرکٹ مشاورت، نگرانِ مجالس شعبہ جات پاکستان

7 تا 10 شعبان المعظم 1444ھ	عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی	28 فروری تا 3 مارچ 2023ء

تقویٰ اختیار کیجئے

اللہ پاک پارہ 3، سورۂ آلِ عمران، آیت 76 میں ارشاد فرماتا ہے :

فَاِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ ترجمۂ کنز العرفان: بیشک اللہ پرہیز گاروں سے محبت فرماتا ہے۔

تقویٰ اَصلِ بندگی ہے، امام فخر الدّین رازی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ارشاد فرماتے ہیں: اللہ پاک نے ایک مقام پر قرآنِ کریم کی یہ صِفّت بیان فرمائی کہ قرآنِ کریم اَہْلِ تقویٰ کے لئے ہدایت ہے، ارشاد ہوتا ہے: هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ۔ (پارہ 1، سورۃ البقرہ: 2) یعنی اس میں ڈرنے والوں کے لئے ہدایت ہے۔ دوسری جگہ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: هُدًى لِّلنَّاسِ (پارہ 2، سورۃ البقرہ: 185) یعنی جو لوگوں کے لئے ہدایت۔ اِن دونوں آیتوں کو ملا دیا جائے تو نتیجہ نکلے گا کہ حقیقت میں اِنْسان کہلانے کا حق دار وہ بندہ ہے جو متقی ہے، جو متقی نہیں وہ حقیقت میں اِنْسان کہلانے کا بھی حق دار نہیں۔(تفسیر کبیر، پارہ: 1، سورۂ بقرہ، زیر آیت: 2، 1/ 268) جو اِنْسان ہے وہی متقی ہے اور جو متقی ہے وہی حقیقت میں اِنْسان کہلانے کا حق دار ہے۔

تقویٰ کے درجات

عُلمائے کرام نے تقویٰ کے 7 درجات بیان فرمائے ہیں، ان میں سے پہلا درجہ ہے: **ایمان**۔ یعنی جس شخص نے سچے دِل سے کلمہ پڑھ لیا، دائرۂ اسلام میں داخِل ہو گیا، اگرچہ اس کا تقویٰ ابتدائی درجے کا ہے مگر یہ بھی متقی۔ لیکن وہ شخص جس نے کلمہ ہی نہیں پڑھا، کُفر کی دلدل ہی میں پھنسا ہوا ہے، یہ وہ ہے جس کے اندر ذرہ برابر بھی تقویٰ نہیں ہے۔

تقویٰ کے فوائد

حُجَّۃُ الْاِسْلَام امام محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ تقویٰ کے فوائد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: * اَہْلِ تقویٰ وہ ہیں کہ اللہ پاک ان کی تعریف فرماتا ہے * اَہْلِ تقویٰ وہ ہیں کہ اللہ پاک دُشمنوں سے اِن کی حفاظت فرماتا ہے * اَہْلِ تقویٰ کو اللہ پاک کی طرف سے خصوصی تائید اور نُصرت (مدد) ملتی ہے * اَہْلِ تقویٰ کو اُن کے تقویٰ کی برکت سے دُنیا میں رزقِ حلال نصیب ہوتا ہے * تقویٰ کی برکت سے اَعمال کی اِصلاح ہو جاتی ہے * تقویٰ کی برکت سے گُناہ مُعاف ہوتے ہیں * تقویٰ کی برکت سے نیکیاں قبول ہوتی ہیں * اَہْلِ تقویٰ آخرت کی ہولناکیوں سے محفوظ رہیں گے * اَہْلِ تقویٰ اللہ پاک کے محبوب بندے ہیں * اَہْلِ تقویٰ اللہ پاک کی بارگاہ میں زیادہ عزت والے ہیں * اَہْلِ تقویٰ کو موت کے وقت عذابِ آخرت سے نجات اور اللہ پاک کے دِیدار کی خوشخبری سُنائی جاتی ہے * اَہْلِ تقویٰ جہنّم سے محفوظ رہیں گے * اَہْلِ تقویٰ ہمیشہ ہمیشہ جنّت میں رہیں گے۔(منہاج العابدین، صفحہ: 144 تا 148)

تقویٰ کیا ہے؟

ایک روز مسلمانوں کے دُوسرے خلیفہ، امیر المؤمنین حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہ عَنْہُ نے حضرت کَعْبُ الْاَحْبَار رَضِیَ اللہ عَنْہُ سے فرمایا: اے کعب! بتایئے تقویٰ کیا ہے؟ حضرت کَعْبُ الْاَحْبَار رَضِیَ اللہ عَنْہُ نے عرض کیا: اے امیر المؤمنین! کیا آپ کبھی ایسے راستے سے گزرے ہیں جس پر کانٹے دار جھاڑیاں ہوں؟ امیر المؤمنین حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہ عَنْہُ نے فرمایا: ہاں، بالکل میرا ایسے راستے سے گزر ہوا ہے۔ حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: تب آپ ایسے راستے سے کس طرح گزرتے ہیں؟ ارشاد فرمایا: میں کانٹوں سے بچتا ہوں اور اپنے کپڑے سمیٹ لیتا ہوں۔

حضرت کعب الاحبار رَضِیَ اللہ عَنْہُ نے عرض کیا: ذٰلِکَ التَّقْوٰی یعنی اے امیر المؤمنین! بَس یہی تقویٰ ہے۔ (تفسیر بغوی، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیر آیت:2، جلد:1، صفحہ:13) ہم اس دُنیا میں آئے، اللہ پاک نے ہمیں پاکیزہ روح عطا فرمائی، پاک صاف دل عطا فرمایا، اب ہم اس دُنیا سے گزر کر آخرت کی طرف جا رہے ہیں، گویا یہ دُنیا ایک راستہ ہے اور اس راستے پر کانٹے دار جھاڑیاں ہیں، ایک طرف شیطان ہے، ایک طرف نفس ہے، ایک طرف محبتِ دُنیا ہے، ایک طرف مال کی محبت ہے، حَسَد، بُغض، کینہ، خواہش پرستی وغیرہ وغیرہ ہزاروں گُناہ اور ہزاروں گُناہ کے راستے، یہ سب گویا کانٹے دار جھاڑیاں ہیں، ہم نے زِندگی کے اس سَفَر میں اپنی پاکیزہ رُوح کو، اپنے دِل کو ان کانٹے دار جھاڑیوں یعنی گُناہوں سے بچاتے ہوئے گزر جانا ہے۔ بَس اسی چیز کا نام تقویٰ ہے۔

تقویٰ عظیم نعمت ہے:

❊ تقویٰ مل جانا بہت بڑی نعمت ہے ❊ تقویٰ کی بنیاد بھی اخلاص پر ہے، نیک عمل پر ثواب اسی وقت ملے گا جب اخلاص ہو گا ❊ ایک مخلص مبلغ و نگران کبھی بھی کارکردگی کے لیے کام نہیں کرتا بلکہ اس کا کام اس کی کارکردگی بنتا ہے ❊ آنکھ، کان، زبان، پیٹ اور دل کو گناہوں، دُنیا کی محبت کی آلودگیوں سے بچانے سے تقویٰ حاصل ہوتا ہے ❊ امیر اہلِ سنت، حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطار قادری** دامت برکاتہم العالیہ نے ہمیں کئی بیماریوں سے شفاء کا نسخہ "**نیک اعمال**" نامی رسالے کی صورت میں دیا ہے، ہمیں روزانہ اس کے مطابق اپنے اعمال کا جائزہ لینا چاہئے اور جائزہ لینے کا مقصد تنظیمی طور پر کارکردگی جمع کروانا نہ ہو بلکہ نیکی و پرہیزگاری کا حصول ہو ❊ تقویٰ ہے تو سب کچھ ہے، تقویٰ نہیں تو کچھ بھی نہیں ❊ اپنے آپ کو نیک، متقی سمجھنا اور یہ ذہن بنالینا کہ میں ہی بہتر ہوں، یہ **غرور و تکبُّر** ہے۔

فرمانِ حضرت حسن بصری (رحمۃ اللہ علیہ): جب گھر سے باہر نکلو تو جب کسی پر نظر پڑے تو اسے اپنے سے بہتر سمجھو۔ حضرت سفیان بن عُیَیْنَہ رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے: **لَا یَکُوْنُ طَالِبُ الْعِلْمِ عَاقِلًا حَتّٰی یَرٰی نَفْسَہٗ دُوْنَ کُلِّ الْمُسْلِمِیْنَ** یعنی طالبِ علم اس وقت تک عقل مند نہیں ہوتا جب تک کہ اپنے آپ کو سب مسلمانوں سے کمتر نہ سمجھے۔ (الطبقات الکبریٰ للشعرانی، ص86)

یاد رکھنے والی باتیں

❊ کچھ وہ باتیں جن کا یاد ہونا کئی فوائد دے سکتا ہے ❊ محنت اتنی خاموشی سے کریں کہ کامیابی شور مچادے ❊ جن میں اکیلے چلنے کا حوصلہ ہوتا ہے، ایک دن ان کے پیچھے پورا قافلہ ہوتا ہے۔ ❊ کامیاب لوگ اپنے فیصلے سے دنیا بدل دیتے ہیں جبکہ ناکام لوگ دنیا کے ڈر سے اپنے فیصلے بدل لیتے ہیں ❊ سوچوں کو پڑھ کر نہیں بلکہ ان سوچوں کے مطابق چل کر تبدیلی آتی ہے ❊ نیک بننے کے لئے جینا چاہیے نہ کہ محض نیک دِکھنے کے لئے ❊ زندگی سمجھنے کے لئے پیچھے اور جینے کے لئے آگے دیکھنا ہوتا ہے ❊ حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت لقمان حکیم رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ آپ کو جو عظیم رتبہ حاصل ہوا، اس کے اسباب کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: **صِدْقُ الْحَدِیْثِ وَاَدَاءُ الْاَمَانَةِ وَتَرْكُ مَا لَا یَعْنِیْنِی** یعنی سچ بولنا، امانت ادا کرنا اور غیر متعلقہ اُمور کو چھوڑ دینا۔ (مشکوۃ شریف، 3/116، رقم:5223) ❊ حضرت لقمان حکیم رحمۃ اللہ علیہ سوڈان کے رہنے والے تھے۔ ان کے نام کی ایک سورت "سُورۂ لُقمان" قرآنِ کریم میں ہے۔

ایک ذمہ دار میں یہ خصوصیات ہونی چاہئیں

* **اِصلاحِ اُمّت** کا درد * گھر میں بھی **نرمی اور حکمتِ عملی** سے نیکی کی دعوت دینے اور برائی سے منع کرنے کا جذبہ * فرض علوم، نیکی کی دعوت کا علم حاصل کرنے کا ذوق و شوق * نیکی کی دعوت دینے کا تجربہ رکھنے والا * علم پر عمل کرنے والا۔ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: **علم عمل کو پکارتا ہے، اگر وہ اس کا جواب دے تو ٹھیک ورنہ علم چلا جاتا ہے۔** (لباب الاحیاء، ص37) * **منتشر المزاج** (مزاج کا منتشر) نہ ہونا * دینی کتب بالخصوص سیرتِ مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) کا مطالعہ کرنے والا * **رابطے میں رہنے والا** * بات پوری توجہ سے سننے والا * اپنی بات دوسروں کو ذہن نشین کرانے کی صلاحیت رکھنے والا (کسی کو کوئی کام دینے کے بعد پوچھ لیا کریں کہ یہ کام کس طرح کریں گے؟) **نبی پاک** صلی اللہ علیہ والہ وسلم جب کوئی بات اِرشاد فرماتے تو بسا اوقات اسے 3 بار دُہراتے تاکہ آپ کی بات کو پوری طرح سمجھ لیا جائے ۔(ترمذی، ج5، ص366) * عزم اور ارادے میں **مضبوط** * **منصوبہ ساز** (Planner) اور **تخلیقی صلاحیت** کا مالک * خود بھی صاف سُتھرا اور صفائی ستھرائی کو پسند کرنے والا * **تحمل مزاج اور طبیعت میں ٹھہراؤ والا** * امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ بہت تحمل اور ٹھہراؤ کے ساتھ کام کرتے ہیں مگر ہر کام وقت پر ہوتا ہے۔

متفرق مدنی پھول

* ربّ کی رضا اور اُس کا دِیدار بہت بڑا انعام ہے * باقی رہنے والی آخرت کو دنیا پر ترجیح دینے کا حکم ہے * جب سوچ بدلتی ہے تو زندگی گزارنے کا انداز بدل جاتا ہے * نیکوں اور بزرگانِ دِین کے واقعات پڑھ سُن کر عمل کریں گے تو **روحانی قوت** حاصل ہوگی * محاسبۂ نفس بندے کو حُبِّ جاہ (عزّت کی خواہش) سے بچاتا ہے * **دینی معلومات کو 4 حصوں** (عقائد، عبادات، معاملات اور اخلاقیات) میں تقسیم کیا گیا ہے، اس کی تفصیلی معلومات جاننے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **"فرض علوم سیکھیے"** کا مطالعہ کیجئے * **اللہ پاک** کے دِین کو ہماری حاجت نہیں بلکہ ہمیں دِین کی حاجت ہے * تحریک کے **مزاج** اور انداز کو سمجھیں۔

فنانس ڈیپارٹمنٹ

1. عطیات بڑھانے کے لیے **عطیات لینے والے** بڑھائے جائیں۔
2. فطرے کے ذریعے عطیات جمع کرنے کے لیے **مارکیٹنگ اور QR** کوڈ کا نظام بنایا جائے۔
3. نگرانِ ڈسٹرکٹ مشاورت، اپنے ڈسٹرکٹ فنانس ذمہ دار سے ہر تیسرے دن رابطہ کریں، رسیدوں کی تقسیم اور وصولی، ای رسید اکاؤنٹ اور **عطیات کی موجودہ کارکردگی** کا جائزہ لیا جائے۔
4. تمام نگران و ذمہ داران، بیرونِ ملک رہنے والے مخیر عاشقانِ رسول کی **UC وائز لسٹ بنائیں** اور ان سے عطیات (زکوۃ، فطرہ وغیرہ) جمع کرنے کی ترکیب کریں، صوبائی مشاورت اس کا فالو اپ کرے، پاکستان بھر کی کارکردگی پاکستان مشاورت آفس میں جمع کروانے کا **ہدف: 31 مارچ 2023ء**
5. **فطرہ مہم** شروع کردی جائے، فطرہ دینے والوں کے نام لکھے جائیں، پاکستان بھر میں اس سال کم از کم **3 لاکھ 13 ہزار فطرے کے بستے** (Stalls) لگانے کا ہدف ہے، تمام نگران و ذمہ داران اس کے مطابق بھرپور کوشش کریں۔
6. پاکستان مشاورت آفس سے **فطرے کے بستوں** (Stalls) **کے مقامات** طے کرکے صوبائی مشاورت نگرانوں کو دیے جائیں، صوبائی آفس سے تمام ڈویژن اور ڈسٹرکٹ نگرانوں تک پہنچائے جائیں۔ **3 لاکھ 13 ہزار** فطرے کے بستوں کی تصاویر جمع کرنے کا **ہدف: 31 مارچ 2023ء**

ای رسید اکاؤنٹ سے متعلق اہم پوائنٹس

7. ذمہ داران **ای رسید اکاؤنٹس** بنوانے میں ذاتی دلچسپی لیتے ہوئے اس کو بڑھانے کے اِقدامات کریں رمضان عطیات کے لیے اکاؤنٹ بنائیں پھر ماہانہ عطیات کے لیے بھی یہی اکاؤنٹ استعمال کیا جائے۔

✺ مدرسۃ المدینہ کے **حفاظ** اور جامعۃ المدینہ سے **فارغ التحصیل** مدنی اسلامی بھائیوں سے رابطہ کرکے ان کے بھی ای رسید اکاؤنٹ بنوائے جائیں ✺ شعبہ ائمہ مساجد کے تحت **ائمہ کرام** کے بھی ای رسید اکاؤنٹ

بنوائے جائیں ✵ شعبہ "**معاونت برائے اسلامی بہنیں**" کے ذمہ داران، محارم اسلامی بھائیوں کے ای رسید اکاؤنٹ بنوائیں۔

HRڈیپارٹمنٹ

8. 2023ء میں کسی بھی جگہ نیا اجیر رکھنے یا کوئی بھی نیا شعبہ / نیا اِدارہ قائم کرنے کے لیے **اراکینِ شوریٰ پر مشتمل 3 رکنی مجلس کی اجازت** ضروری ہے۔

اراکینِ شوریٰ اور دیگر ذمہ داران کا بیرونِ ملک سفر

9. جب بھی نگرانِ شوریٰ یا اراکینِ شوریٰ کا بیرونِ ملک سفر ہو تو وہاں کی تنظیمی صورتِ حال کے مطابق **اہداف پیشگی طے کیے جائیں**، پورے جدول کی مکمل پلاننگ ہو تاکہ زیادہ سے زیادہ تنظیمی فوائد لیے جاسکیں۔

10. 12 دِینی کام مضبوط کرنے کے لیے **ذمہ داران کی تقرری** 100٪ مکمل کرنا بے حد ضروری ہے۔

شعبہ مدنی قافلہ

11. مدنی قافلوں کی ماہانہ کارکردگی میں ایک ملک سے دوسرے ملک سفر کرنے والے مدنی قافلوں کا بھی جائزہ لیا جائے۔

نمازِ جمعہ کے بعد کے معمولات

12. جو انداز عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) میں رائج ہے، بقیہ سب جگہ بھی وہی انداز رکھا جائے۔ **نمازِ جمعہ کی دُعائے ثانی** کے بعد آیتِ دُرود "**اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّؕ-یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا**" پڑھی جائے، اس کے بعد 19 مرتبہ **صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ، صَلٰوۃٌ وَّسَلَامٌ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه** پڑھیے، پھر **قصیدہ بُردہ شریف** کے 2 اشعار، پھر سلام "**مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام**" کے 2 اشعار اور 1 مقطع (آخری شعر)۔ پھر مناجات "**یا اِلٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو**" کے 2 اشعار اور 1 مقطع (آخری شعر)، پھر **آیتِ دُرود** "**اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا**" پڑھی جائے، پھر **سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ O وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ O وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ** اور آخر میں **بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه** صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ۔ **تمام عاشقانِ رسول کو جمعہ مبارک ہو**

شعبہ مدنی چینل عام کریں اور ڈیجیٹل دعوتِ اسلامی

13. ماہِ رمضان میں مدنی چینل کی خصوصی ٹرانسمیشن (Special Transmission) کی تشہیر کی جائے اور عاشقانِ رمضان کو زیادہ سے زیادہ **مدنی چینل دیکھتے رہنے** کی دعوت دی جائے۔

14. اس سال 10 رمضان المبارک (1444ھ) **مدنی چینل کو 15 سال** مکمل ہو جائیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الکریم۔ اس موقع پر طے شدہ طریقہ کار کے مطابق اس کی خوب تشہیر کی جائے۔

شعبہ ہفتہ وار اجتماع

15. ❃ ہفتہ وار اجتماع والے دن، **ہر درس** (مسجد درس، چوک درس وغیرہ) میں ہفتہ وار اجتماع کی دعوت دی جائے ❃ جہاں سے لائیو ہفتہ وار اجتماع یا کسی اجتماع میں رکنِ شوریٰ کا بیان ہو تو شعبہ مدنی قافلہ کی طرف سے 1 ماہ اور 12 ماہ کے اسلامی بھائیوں کو کچھ دن پہلے وہاں بھیج کر اجتماع کی بھرپور دعوت دی جائے ❃ رمضان المبارک میں ہفتہ وار اجتماعات **UC / ٹاؤن سطح پر بروز جمعہ بعد نمازِ عصر** ہوں گے ❃ شعبان المعظم کے آخری ہفتہ وار اجتماع اور آخری جمعہ کے بیان کا موضوع "**اِستقبالِ رمضان**" ہوگا۔

بڑی راتوں کے اجتماعات سے متعلق مدنی پھول

❃ **بڑی راتوں کے اجتماعات** کو فوکس کیا جائے ❃ **بڑی راتوں کے اجتماعات** مسجد / میدان میں کیے جائیں، اس کے علاوہ کہیں اور (شادی ہال / مارکی وغیرہ) سے اجتماع کرنا ہو تو متعلقہ رکنِ شوریٰ سے اجازت ضروری

ہے۔ ❋ اجتماع گاہ میں **ضرورتاً چند ایک کُرسیاں** رکھنے میں حرج نہیں ❋ یہ اجتماع اُس **شہر کا تاریخی اجتماع** ہونا چاہئے ❋ پورے اجتماع کو منظم انداز سے کرنے کے لیے ایک **انتظامی مجلس** لازمی بنائی جائے ❋ **نگرانِ ڈسٹرکٹ مشاورت / نگرانِ تحصیل مشاورت** اُس اجتماع کی تیاری کا از خود جائزہ لیں ❋ اجتماع میں **جامعۃ المدینہ، مدرسۃ المدینہ، ائمہ مساجد، مدرسۃ المدینہ بالغان** سے بھرپور شرکت ہونی چاہئے ❋ **تمام شعبہ جات کو اہداف دے کر ان کی بھی شرکت کروائی جائے، گھر گھر، آفس آفس اجتماع کی دعوت دی جائے** ❋ **دعوتِ اسلامی کے لیے زکوۃ، عطیات، صدقات** دینے کی ترغیب دلائی جائے۔

❋ **چندے کی ترغیب کے مخصوص الفاظ:** اپنے عطیات دعوتِ اسلامی کو دیجئے۔ **آپ کا چندہ کسی بھی جائز دینی، اِصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی اور بھلائی** کے کاموں میں خرچ کیا جاسکتا ہے۔

شعبہ مکتبۃ المدینہ

16. جن مساجد میں جمعہ میں نمازیوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے وہاں مکتبۃ المدینہ کا رسائل پیکج، ماہنامہ فیضانِ مدینہ اور دیگر کتب کے اعلانات اور مسجد کے باہر **مکتبۃ المدینہ کا بستہ** (Stall) لگایا جائے۔

رمضان اعتکاف کی تیاری

17. ہر اعتکاف کی پیشگی تیاری معتکفین کی **تعداد** کے مطابق ہونی چاہئے۔ ❋ اس سال **آخری عشرے کا اعتکاف** میٹروپولیٹن سٹی میں ذیلی سطح پر جبکہ بقیہ شہروں میں وارڈ سطح پر کروایا جائے گا۔ ❋ **مدرسۃ المدینہ بالغان** سے پورے ماہِ رمضان اعتکاف کے لیے **4100 جدول نگران** دیئے جائیں گے۔

18. پورا ماہِ رمضان اعتکاف میں شعبہ جات کی روزانہ حاضری کا جدول حاجی مشکور عطاری بنائیں گے، جدول فائنل ہونے کے بعد پاکستان مشاورت آفس سے نگرانِ مجالس کو جاری کروایا جائے گا۔ **ہدف: 8 دن**

19. اس سال پاکستان میں **3 لاکھ 50 ہزار** عاشقانِ رسول کو اعتکاف کروانے کا ہدف طے ہوا۔ ہر اعتکاف سے دعوتِ اسلامی کے لیے **عطیات، زکوۃ و فطرہ** بھی جمع کیا جائے۔

20. **12، 11، 10 مارچ 2023ء**، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں **پورے ماہِ رمضان کے اعتکاف نگرانوں کا سنتوں بھرا اجتماع** ہوگا جس میں رکنِ شوری حاجی عقیل عطاری مدنی **"مسجد کے احکام"** کے موضوع پر تربیت فرمائیں جبکہ حلقہ نگرانوں کی ڈویژن وائز تربیت کی جائے گی، اس میں متعلقہ ڈویژن نگران بھی شامل ہوں گے۔

21. ہر فیضانِ مدینہ میں **آخری عشرے کا اعتکاف** لازمی کروایا جائے، فیضانِ مدینہ کے ناظم الامور ہی اعتکاف میں انتظامی امور کے ذمہ دار ہوں گے۔

22. شہر کی **معروف مساجدِ اہلسنت** اور بزرگانِ دین کے مزارات کے قریب والی مساجد کے اعتکاف میں مبلغِ دعوتِ اسلامی بھیجا جائے ورنہ روزانہ کچھ وقت کے لیے مبلغ جا کر معتکفین کی تربیت کریں۔

23. **VIP ایریاز اور نیو سوسائٹیز** کی مساجد میں بھی اعتکاف کروانے کے اِقدامات کیے جائیں۔

24. **تھانوں اور کینٹ ایریاز** سے متصل مساجد میں اعتکاف کروانے کے لیے نگرانِ مجلس رابطہ برائے شخصیات (حافظ قربان عطاری) کی مشاورت سے پلاننگ کی جائے اور یہاں مضبوط مبلغین اعتکاف کروانے کے لیے بھیجے جائیں۔

25. شعبہ ائمہ مساجد کے تحت **تمام مساجد** میں آخری عشرے کا اعتکاف مضبوط کیا جائے۔

26. اطراف کے علاقوں میں **126 مقامات** پر آخری عشرے کا اعتکاف کروایا جائے۔

27. **مدرسۃُ المدینہ بوائز اور مدرسۃ المدینہ شارٹ ٹائم** کی طرف سے مجموعی طور پر **4100 اعتکاف نگران**، شعبہ رمضان اعتکاف کو دیئے جائیں گے۔

28. شعبہ رمضان اعتکاف کی طرف سے ایک ذمہ دار **فیضانِ مدینہ فیصل آباد اعتکاف** کے لیے دیے جائیں گے جس کا کام اعتکاف سے متعلق فیڈبیک میں آنے والے مسائل و تجاویز نگران پاکستان مشاورت کو پیش کرنا ہوگا۔

29. پورا ماہِ رمضان اعتکاف میں **طبّی سہولیات** (ڈاکٹر صاحب، ضروری ادویات وغیرہ) کی ترکیب کی جائے، FGRF کے ذریعے فری میڈیکل کیمپ لگائے جائیں۔

30. حاجی مشکور عطاری، **ہر شعبے کا اعتکاف کا ہدف** بنا کر نگرانِ پاکستان مشاورت سے چیک کروانے کے بعد جاری کروائیں گے۔ **ہدف: 5 دن**

شعبہ جات اعتکاف اھداف (معتکفین/اعتکاف مقام):

مدرسۃُ المدینہ بالغان: 5لاکھ معتکف، اصلاح اعمال: 63ہزار، روحانی علاج: 52ہزار، ائمہ مساجد: فی امام 12 اسلامی بھائی، شعبہ مدنی قافلہ فی ذمہ دار: 12 اسلامی بھائی

31. جامعۃُ المدینہ و مدرسۃُ المدینہ میں **شعبہ 12 دینی کام** کے ذریعے اعتکاف کی ترغیبات دِلا کر طلبہ و سرپرستوں کو اعتکاف کروایا جائے۔

32. اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اجتماع کے **بیانات میں اعتکاف** کی ترغیبات شامل کروائیں۔

اعتکاف کے مدنی پھول

* پورا ماہِ رمضان اعتکاف کے تمام مقامات پر **روزانہ 2 مدنی مذاکرے** (بعد عصر اور بعد تراویح) دکھانے کا اہتمام کیا جائے گا * **مدنی مذاکرہ** ذمہ دار ہر مقام پر باقاعدہ الگ سے مقرر کیا جائے۔ * اعتکاف کے لیے **ساؤنڈ اور LCD** مستقل طور پر لگے رہیں۔

33. **مدنی مذاکروں** کے سوالات، تاثرات وغیرہ مدنی مذاکرے میں چلوائے جائیں، حاجی امین قافلہ عطاری، حاجی امین عطاری (نگران کراچی مشاورت) سے مشورہ کرکے **موضوعات** فائنل کرکے ریکارڈنگ کروائیں گے۔ **ہدف: 12دن**

34. حاجی مشکور عطاری اور فنانس ڈیپارٹمنٹ، باہمی مشاورت سے ایسا نظام بنائیں کہ اعتکاف میں **آنے والا سامان** (راشن/دالیں/چاول/آٹا وغیرہ) بچ جانے کے صورت میں ایک دانہ بھی ضائع نہ ہو۔

35. ہر عشرے کے اختتام پر **آسان آن لائن ٹیسٹ ہوگا** تاکہ معتکفین کو علمِ دین سیکھنے کی زیادہ رغبت ملے، نمایاں نمبرز لینے والوں میں تحائف بھی تقسیم کیے جائیں، ٹیسٹ کا نصاب پاکستان مشاورت آفس سے تیار کیا جائے گا۔ **ہدف: 12دن**۔

36. ہر اعتکاف نگران کے پاس **12 دینی کاموں کی کتاب** (اپڈیٹ PDF) ہونی چاہیے، بالخصوص پورا ماہِ رمضان اعتکاف میں 12 دینی کام کورس بھی کروایا جائے گا۔

37. پورا ماہِ رمضان اعتکاف والوں کے لیے **26 رسائل** منتخب کیے جائیں، روزانہ 1 رسالے کی مطالعہ کارکردگی لی جائے، **4 رسائل ہفتہ وار رسالہ مطالعہ** والے دینی کام کے طور پر شامل رہیں گے، **ممکن** ہو تو مطالعہ کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کے لیے تحائف (عطر، تسبیح وغیرہ) بھی دیے جائیں۔

38. ہر اعتکاف میں **خوش الحان قاری صاحب** کی ترکیب کی جائے جو روزانہ بعدِ عصر 5 منٹ تلاوت کریں، 2 **خوش اِلحان نعت خواں** بھی ہوں، طاق راتوں میں **صلوٰۃُ التَّسبِیح** اور جُفت راتوں میں **نعت خوانی** کی ترکیب ہو گی۔

39. اعتکاف **جدول کا خلاصہ** ایک پیج پر بنا کر ذمہ داران میں وائرل کیا جائے گا۔

عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ کا اعتکاف

40. عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں پورا ماہِ رمضان اعتکاف کے نگران **رکنِ شوریٰ حاجی امین عطاری** اور تربیت کے ذمہ دار رکن شوریٰ حاجی فضیل عطاری ہوں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الکریم

متفرق مدنی پھول

* فرمانِ امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ: اگر آپ نیک بننا چاہتے ہیں **تو درس دیں** * نگرانوں کی ذمہ داری ہے کہ شعبہ جات کے جو مدنی پھول (SOPs) طے شدہ ہیں، اس کے مطابق **نفاذ** کروایا جائے * پوش ایریاز میں بھی **جامعۃ المدینہ** قائم کئے جائیں * دعوتِ اسلامی ایک **روحانی تحریک** ہے اور یہ امیرِ اہلِ سنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کا فیضان ہے۔ * اراکینِ شوریٰ اور دیگر ذِمہ دارانِ دعوتِ اسلامی دِینی کاموں کے لیے **مختلف ممالک کا سفر** کریں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الکریم

مرکزی مجلس شوریٰ کے اگلے مدنی مشورے کی تاریخ

تاریخ عیسوی	تاریخ ہجری	دن	وقت
5،6 جون 2023	15،16 ذیقعدۃ الحرام 1444ھ	پیر، منگل	دن 2:00 تا رات وقتِ مناسب

تاریخِ اجراء: 19 شعبان المعظم 1444ھ / 12 مارچ 2023ء